Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

الفضل ربوہ

یوم - اخبار

خطبہ نیز روزنامہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی شمارہ ۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۲۹ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ ؛ ۵ شہادت ۱۳۶۰ ہش ؛ ۵ اپریل ۱۹۸۱ء | نمبر ۷۷

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس

اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارا متکفل خدا ہے

ایمان درست نہیں ہوتا جب تک انسان صاحب ایمان کی صحبت میں نہ رہے

"..... ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمات کا متکفل خدا تعالیٰ ہے اور ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دور پھینکنا چاہیئے۔" (ملفوظات جلد اوّل صہ ۴۵۵)

"اللہ تعالیٰ نے کہیں بھی مُردوں کے پاس جانے کی ہدایت نہیں فرمائی بلکہ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کا حکم دے کر زندوں کی صحبت میں رہنے کا حکم دیا۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے دوستوں کو بار بار یہاں آنے اور رہنے کی تاکید کرتے ہیں اور ہم جو کسی دوست کو یہاں رہنے کے واسطے کہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ محض اس کی حالت پر رحم کر کے ہمدردی اور خیر خواہی سے کہتے ہیں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ایمان درست نہیں ہوتا جب تک انسان صاحبِ ایمان کی صحبت میں نہ رہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صہ ۵۳)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲ شہادت / اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کو ابھی ضعف کی تکلیف باقی ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے۔ آپ کے جملہ مقاصد دینیہ اور عزائم عالیہ میں آپ کو کامیابی و کامرانی سے نوازے۔ اور اپنے فرشتوں کی تائید سے نوازتا رہے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدّ ظلہا العالی کی طبیعت بدستور ناساز چلی آرہی ہے۔ بلڈ پریشر اور کمزوری کی تکلیف ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت سلامتی سے نوازے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

۔۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم برادرم ڈاکٹر طارق احمد صاحب میڈیکل آفیسر احمدیہ ہسپتال آگوناسویڈرو کو مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۸۱ء بروز ہفتہ ایک بچی کے بعد پہلا بیٹا عطا کیا ہے۔ عزیز نومولود مکرم محترم جناب غلام مصطفیٰ صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ کٹک اڑیسہ کا پوتا اور مکرم محترم سید محمد سرور بھوبھنیشور کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین جزاکم اللہ احسن الجزاء

سید شمشاد احمد ناصر مبلغ ایسٹرن ریجن گھانا مغربی افریقہ

۔۔ مکرم مسعود احمد صاحب خورشید بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ انکی نسبتی ہمشیرہ مکرمہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم حمید انور صاحب شدید بیمار ہیں۔ چہرہ فالج کا شکار ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ اور مخلصانہ دعاؤں کے لئے درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے مریضہ کو صحت یابی عطا کرے اور اپنے فضلوں سے نوازے آمین

صدر مجلس خدام الاحمدیہ محترم محمود احمد صاحب کا پیغام

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس ۲۴ اپریل تا ۱ مئی ربوہ میں منعقد ہوگی۔ حضور ایدہ اللہ کا ارشاد ہے کہ

"بلا استثناء تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی اس کلاس میں لازمی ہے۔"

امراء کرام۔ صدر صاحبان۔ مربیان کرام اور قائدین سے گزارش ہے کہ حضور کے ارشاد کو پورا کرنے کے لئے ہر مجلس سے نمائندہ بھجوائیں۔ نیز کلاس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

سیدنا حضور ایدہ اللہ کا ارشاد

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے۔

احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے۔

پبلشر مسعود احمد ؛ پرنٹر سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہم پر یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ نوعِ انسانی کو اس تباہی سے بچانے کی کوشش کریں

جس کی طرف وہ تیزی سے بڑھ رہی ہے

یہ ذمہ داری اتنی عظیم اور مشکل ہے کہ اگر خدا تعالےٰ کا فضل شاملِ حال نہ ہو تو اسے پوری طرح ادا نہیں کیا جا سکتا

ہم محض اپنی کوشش اور اعمال کے نتیجہ میں ان آسمانی رفعتوں تک نہیں پہنچ سکتے جہاں اللہ تعالےٰ ہمیں لے جانا چاہتا ہے

دعائیں کرو کہ اللہ تعالےٰ نہ صرف ہمارے حقیر اعمال کو قبول کر لے بلکہ ان کے ساتھ اپنا خاص فضل بھی شامل کر دے تاکہ ہم اپنی ذمہ داری کو ادا کر سکیں

از سیدنا حضرت ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۰ امان ۱۳۶۰ ہش مطابق ۲۰ مارچ ۱۹۸۱ء بمقام مسجد اقصےٰ ربوہ

مرتبہ:- مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

ہمارا یہ ایمان ہے کہ

یہ ایمان لانے کی وجہ سے ہم پر یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ نوع انسانی کو، ساری دنیا کو اس تباہی سے بچانے کی کوشش کریں۔ جس کی طرف وہ بڑی تیزی سے بڑھ رہے ہیں اس قدر مشکل ہے۔ یہ کام اور اس قدر عظیم کہ جب تک اللہ تعالےٰ کی مدد شاملِ حال نہ ہو یہ فریضہ انجام نہیں دیا جا سکتا۔

خدا تعالےٰ کی

رحمت کے حصول کے لئے

قرآنِ عظیم نے جو ہمیں تعلیم دی اس کی پہلی شق یہ ہے کہ انسان اپنی تمام قوتوں اور صلاحیتوں کے لحاظ سے پاک اور مطہر ہو کیونکہ اللہ پاک ہے پاکیزگی کو پسند کرتا ہے اس لئے گناہ جو ہیں جو انسان کو اللہ سے دور لے جانے والے ہیں یا تو وہ سرزد نہ ہوں۔ اگر سرزد ہوں تو اللہ تعالےٰ سے رحمت اور فضل حاصل کیا جائے یا قرآن کریم نے ایسا راستہ بتایا ہو کہ وہ گناہ معاف ہو سکیں۔ کیونکہ جو گند میں ملوث اور ناپاک وجود ہے وہ اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کا وارث نہیں ہو سکتا۔ لیکن یہ تو بنیادی منفی حصہ ہے ہماری زندگی کا۔ دوسری شق اس کی یہ ہے کہ ہمارے اعمال

خدا تعالےٰ کی بتائی ہوئی تعلیم

کے مطابق اتنا حسن اپنے اندر رکھتے ہوں اور اتنا نور کہ وہ جو نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ہے وہ ہمیں اور ہماری کوششوں کو پسند کرنے لگے۔

قرآن کریم نے ان دو پہلوؤں پر ان آیات میں روشنی ڈالی ہے اللہ تعالےٰ سورۃ الشوریٰ میں فرماتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۔ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝ (آیت ۲۶-۲۷)

یہ جو دو آیات ہیں ان میں سے پہلی آیت میں اس پہلی شق کا ذکر ہے۔ اس میں بتایا گیا کہ اللہ کے بندے معصوم نہیں۔ یعنی ان کی فطرت ایسی نہیں جو فرشتوں کی ہے کہ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ (التحریم: آیت ۷) جو حکم ہو وہ بجا لائیں ان سے غلطی سرزد ہوتی ہے۔ وہ

گناہ کے مرتکب

ہو جاتے ہیں۔ فطرت انسانی ایسی بنائی ہے اللہ تعالےٰ نے کہ دونوں راہیں اس کے لئے کھولی ہیں۔ لیکن جو اللہ کا بندہ ہو وہ غلطی کرنے کے بعد توبہ کی راہوں کو اختیار کرتا ہے اور جب وہ خدا کے حضور عاجزانہ جھکتا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہے اور اس سے مغفرت کا طلب گار ہوتا ہے اور اپنے خدا سے کہتا ہے کہ میں گناہ کر بیٹھا ہوں تیرے سوا مجھے کوئی بخشنے والا نہیں۔ تیرے سوا مجھے کوئی پاک کرنے والا نہیں۔ قرآن کریم نے (دوسرا مضمون ہے اشارہ کر دوں یہ فرمایا ہے کہ تزکیہ کرنا اللہ تعالےٰ کا کام ہے) اس لئے میرے گناہ کو معاف کرے۔ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ ایک حصہ سیئات کا اس طرح اللہ تعالےٰ معاف کر دیتا ہے۔ لیکن جو گناہ اور سیئات ہیں اور جو غلطیاں انسان سے سرزد ہو جاتی ہیں۔ خدا تعالےٰ کے احکام کو توڑنے کا وہ مرتکب ہو جاتا ہے، یہ برائیاں جو ہیں انہیں دو طریقے سے دور کیا جا سکتا ہے۔ قرآنِ عظیم کی تعلیم کے مطابق۔ ایک یہ کہ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ (ھود آیت ۱۱۵) اگر نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو تو ساری کی ساری برائیاں جو ہیں وہ دور ہو جاتی ہیں۔ مگر کون انسان ہے جو یہ دعویٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کر سکے کہ میری نیکیوں کا پلڑا سیئات سے بھاری ہے۔ اس واسطے ایک حصہ تو نیکیوں کے نتیجہ میں جن کی اللہ تعالیٰ سے انسان توفیق پاتا ہے اس طرح دور ہو جاتا ہے اور جو رہ جاتی ہیں باقی وہ توجہ کے نتیجہ میں وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّاٰتِ اللہ تعالیٰ ان سیئات کو دُور کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ۔ خدا تعالیٰ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں رکھی جا سکتی۔ اسواسطے ہر کام میں خلوصِ نیت کا ہونا ضروری ہے۔ انسان انسان کو دھوکہ دے سکتا ہے۔ انسان اپنے پیدا کرنے والے ربِّ کریم کو دھوکہ نہیں دے سکتا۔

اور دوسری شق یہاں یہ بتائی کہ وہ جو ایمان لائے اور اس کے مطابق انہوں نے اعمال صالحہ کئے اور ان روحانی اور اخلاقی تدابیر کے بعد انہوں نے یہ سمجھا کہ

محض ہماری کوشش کافی نہیں

جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت ہمارے اعمال کے ساتھ شامل نہ ہو۔ اور انہوں نے دُعا کی کہ اے خدا! ہزار کیڑے ہیں ہمارے اعمال میں، تو ان کیڑوں کو قتل کر دے۔ ہزار کمزوریاں ہیں ہمارے افعال میں اور نیکیوں میں وہ بھی جو ہم جانتے ہیں اور وہ بھی جو ہم نہیں جانتے، تو ایسا کر کہ ہمارے اعمال تیری نگاہ میں مقبول ہو جائیں۔ تو يَسْتَجِيْبُ وہ دعا کرتے ہیں خالی ایمان اور عمل صالح کو کافی نہیں سمجھتے۔ وہ دُعا کرتے ہیں اور دُعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو اور ان کے اعتقادات صحیحہ کو قبول کر لیتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ کافی نہیں ہے۔ اس مقام کے حصول کے لئے جس مقام پر اللہ تعالیٰ لے جانا چاہتا ہے یعنی آسمانی رفعتوں کی طرف اللہ تعالیٰ ساتویں آسمان تک پہنچانا چاہتا ہے مسلمان کو۔ اس کا ایمان باوجود پختہ ہونے کے اور اعتقادات صحیحہ ہونے کے اور اس کی کوشش اعمال صالحہ کی ہے اور اعمال صالحہ وہ بجا لا رہا ہے اپنی طرف سے یہ کافی نہیں۔ وہ دُعا مانگتا ہے کہ اے خدا! میرے اعتقادات میں، میری سمجھ میں اگر کوئی خامی ہے تو اسے نظر انداز کر دے اور اگر کوئی کمزوری ہے میرے اعمال صالحہ میں تو اسے ڈھانپ دے مغفرت کی چادر میں اور دعا کرتا ہے خدا تعالیٰ کے فضل اور رحمت کو جذب کرنے کے لئے اور اس کے فضل اور رحمت کو جذب کر لیتا ہے اور اس کے اعمال مقبول ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مقبول اعمال کے باوجود پھر بھی کچھ کمی رہ گئی۔ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ان اعمال مقبول سے کچھ زائد دیتا ہے اللہ تعالیٰ۔ تب جا کے مقصود حاصل ہوتا ہے یعنی حسنات جو ہیں وہ جتنی سیئات مٹا چکیں اُس سے زیادہ

سیئات کو مٹانے کی ضرورت ہے

اور خدا تعالیٰ توبہ کو قبول کرتا اور جتنی حسنات جس قدر سیئات مٹا سکی تھیں اس سے باقی جو رہ گئیں وہ توبہ کے ذریعے مٹا دی جاتی ہیں اور انسان ایمان پر پختگی سے قائم ہوتا اور اعمال صالحہ بجا لاتا ہے اور عاجزانہ دعائیں کرتا ہے کہ اے خدا میری تدبیر تو ایک بچے کی تدبیر ہے تیرے حضور۔ تیری رفعتوں کو دیکھتے ہوئے تیری عظمتوں پر نگاہ ڈالتے ہوئے کوئی چیز نہیں ہیں یہ اعمال، اس واسطے اپنے فضل سے ان کو قبول کر پھر خدا تعالیٰ کی رحمت اور فضل کو وہ جذب کرتا اور خدا تعالیٰ اپنے مومن بندے کو پاک اور مطہر کرتا، اس کے اعمال مقبول کر لیتا ہے۔ لیکن یہاں اس طرف اشارہ ہے وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اس کے علاوہ اس کو کچھ اور بھی چاہیئے اپنی ذمہ داریاں نباہنے کے لئے اور اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس کو وہ دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ کا فضل بندے کے ایمان اور عمل صالحہ کے علاوہ اسے ملنا چاہیئے تاکہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو نباہ سکے۔

وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ" لیکن جو انکار کرنے والے ہیں ان کو ان کے اعمال کے مطابق اگر وہ چاہے تو عذاب دیگا زیادتی وہاں نہیں ہو گی۔

میں نے بتایا ہے کہ یہ ذمہ داری کہ ساری دُنیا کو ہلاکت سے بچانا، ساری دُنیا کو پیار اور محبت کے ساتھ، ان کو قائل کر کے اپنے عمل کے ساتھ، اپنے نمونہ کے ساتھ، قرآن کریم کے حُسن کے ساتھ اللہ کے دین میں داخل کرنے کی کامیاب کوشش کرنا اور محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے جھنڈے تلے انہیں جمع کرنا کوئی معمولی کام نہیں ہے اس کے لئے جیسا کہ یہاں بتایا گیا کثرت سے توبہ کرنا ہے۔ مغفرت خدا کی چاہنا ہے۔

ایمان میں پختگی چاہیئے

ایک ایمان یہ ہے جس کی ابتداء محض زبان کے اقرار سے ہوتی ہے۔ ایک ایمان ہے جس کی وسعتوں کو انسان کا دماغ بڑے غور اور فکر اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے سمجھنے کے قابل ہوتا ہے۔ پہلے دن اس کو پتہ ہی کچھ نہیں ہوتا کہ ایمان ہے کیا چیز۔ میں نے پہلے بھی کہا کہ حقیقی ایمان نے ہم میں سے ہر ایک کے سارے جو افعال ہیں ان کو گھیرا ہوا، ہماری جتنی قوتیں اور استعدادیں ہیں ساروں کا اس نے احاطہ کیا ہوا ہے اور کہتا ہے یہ کرو یہ نہ کرو۔ سب کچھ کرنے کے بعد مقبول اعمال کے ہوتے ہوئے بھی کچھ اور چیز چاہیئے وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ۔ یہ فضل کے نتیجے میں جو زیادتی ہے مقبول اعمال پر یہ رحیمیت کا جلوہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی جو صفت رحیمیت ہے وہ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کے دائرے کے اندر اپنا کام کر رہی ہے جو نقص ہیں ان کو دُور کر دیتی ہے صفت رحیمیت۔ لیکن محض رحیمیت کے جلوے تو ہمیں وہاں تک نہیں پہنچا سکتے جہاں تک اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہم پہنچیں۔ جب تک وہ رحمٰن خدا جس نے ہماری پیدائش کے وقت بغیر کسی عمل کے ہمیں بہت کچھ دیا اتنا دیا کہ ہم شمار نہیں کر سکتے اُس کا۔ ہمیں کہا گیا کہ اس کا در کھٹکھٹاؤ اور اس سے وہ حاصل کرو جو تمہارے مقبول اعمال سے زیادہ ہے کیونکہ

محض مقبول اعمال ہی کافی نہیں ہیں

تب تم اپنی ذمہ داریاں نباہ سکو گے۔

اب آج کی دُنیا کی طرف اگر آپ دیکھیں تو یہ تباہی کی طرف جا رہی ہے ایک میں مثال دیتا ہوں۔ آج کی دنیا خود کو مہذب کہتی ہے اور اس تہذیب کا ایک لازمی جزو اور حصہ یہ ہے کہ یہ مہذب دنیا سٹرائیک (STRIKE) کرتی ہے یعنی کام چھوڑ بیٹھتی ہے اور میرا خیال ہے اور مجھے یقین ہے کہ میرا خیال غلط نہیں، اربوں ارب روپے کا سالانہ نقصان کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ مہذب دنیا۔ اس مثال سے آپ اندازہ لگا لیں کہ ایک دفعہ انگلستان میں ایک صنعتی شہر میں سترہ منٹ کے لئے بجلی فیل ہوگئی۔ سترہ منٹ کے لئے بجلی فیل ہوئی۔ سارے انگلستان کے اخباروں نے شور مچایا۔ چیخ پڑے جس طرح کوّے چیختے ہیں نا اس طرح اور ان کے جو ماہرین اقتصادیات تھے انہوں نے اندازے لگائے کہ اس سترہ منٹ میں اتنے کروڑ پونڈ سٹرلنگ کا نقصان ہوگیا ہمارے ملک کو تو جب کارخانے بند ہوتے ہیں مہینہ۔ دو مہینے۔ تین مہینے۔ چار مہینے کے لئے کتنا نقصان ہوتا ہوگا۔ اربوں کھربوں روپے کا نقصان کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہم مہذب ہیں۔ بعض جانوروں کے متعلق آتا ہے کہ ان کے اگر زخم لگ جائے تو اپنا ہی خون چوسنا شروع کر دیتے ہیں اور اپنا ہی خون چوس چوس کر مرجاتے ہیں سمجھتے ہیں کہ ہم

اپنی بھلائی کا کام

کر رہے ہیں اور دراصل وہ خودکشی ہے۔ اس مہذب دنیا کو کس نے سمجھانا ہے اگر آپ نے نہیں سمجھانا کہ اس گند سے باہر نکلو۔ ہمیں بھی تھوڑا سا نقصان پہنچا نقصان تو نہیں تھوڑی سی دیر ہوگئی میں بنیاد رکھ کے آیا تھا قرطبہ کی مسجد کی اس کے بعد پھر آرکیٹیکٹ کے کام تھے، معاہدہ جو ٹھیکیدار کے ساتھ کرنا تھا اس میں بھی وقت لگتا ہے یہ معاہدہ تیار ہوا اور ۱۲ر جنوری کو اس معاہدے پر دستخط ہوگئے۔ ۱۲ر جنوری حضرت مصلح موعود کا یوم ولادت بھی ہے ۱۲ر جنوری کے ساتھ بعض دیگر برکتوں والے واقعات کا تعلق تھا۔ دو چار دن پہلے ہو سکتا تھا معاہدہ۔ مگر کرم الٰہی صاحب ظفر نے کہا نہیں میں ۱۲ر جنوری کو کروں گا اور ہمارا خیال تھا کہ اس کے بعد ایک مہینہ ٹھیکیدار کو لگے گا۔ وہاں بجلی کا کنکشن لینا، پانی لینا، بعض نالیاں پانی کی بند ہونے والی تھیں۔ ہم نے مختلف قطعے تین آدمیوں سے لئے تھے ہر ایک کے لئے علیحدہ نالی آرہی تھی اُن نالیوں کو اٹھا کے دوسری جگہ لے کے جانا اس قسم کے چھوٹے چھوٹے کام ہمارا خیال تھا ایک مہینہ لگے گا اور فروری کے شروع میں کام شروع ہو جائیگا۔ لیکن وہاں ہوگئی سٹرائیک (STRIKE) ہر ہفتے میں نے ان کو کہا تھا مجھے خط لکھیں مجھے خط لکھ رہے تھے کہ سٹرائیک نہیں دور ہوئی کام نہیں شروع ہوا۔ ۱۲ر مارچ کو ان کا خط آیا کہ سٹرائیک دور ہوگئی ہے اور ٹھیکیدار کہتا ہے کہ آٹھ دس دن کے اندر کام شروع کر دوں گا۔ اب تار آئی ہے کہ تعمیر شروع ہوگئی الحمدللہ

آپ دعا کریں

کہ اللہ تعالیٰ اس کو توفیق دے نیز اس قوم کو توفیق دے کہ کام چھوڑ کر اپنا نقصان نہ کیا کریں۔ اس کا معاہدہ یہ ہے کہ دس مہینے زیادہ سے زیادہ گیارہ مہینے میں مسجد اور رہائشی مکان جو ہے مشن ہاؤس جس کو ہم کہتے ہیں وہ تیار کر دے گا۔ انشاء اللہ تیار ہو جائے گا۔ یعنی اتنے سامان ہیں ان کے پاس۔ یہ جو دو چار ہفتے کی تاخیر ہوئی اس نے میری توجہ اس طرف پھیری کہ بڑے مہذب بھی ہیں اور سٹرائیک بھی کرتے ہیں؟ اس واسطے کہ یہ مہذب دنیا اپنے عوام کو یہ بات منوا نہیں سکی کہ یہ تہذیب ان کے حقوق کی حفاظت کر رہی ہے اور ان کے آرام اور سہولت کے سامان پیدا کر رہی ہے۔ تبھی ان کو لڑنا پڑتا ہے نا اپنے حقوق کے لئے جس کے نتیجے میں اربوں کھربوں ڈالر اور پونڈ کا نقصان ہو رہا ہے ساری دنیا میں۔ انگلستان میں سٹرائیک ہو لاری چلانے والے ڈرائیوروں کی تو سارا انگلستان خاموش کھڑا ہو جاتا ہے اور سامان اِدھر سے اُدھر نہیں جا رہا۔ وہاں تو (یہاں تو ہمارے چھوٹے چھوٹے کارخانے ہیں) ایک ایک ٹیکسٹائل مل کپڑے بنانے کا کارخانہ ہے اس میں دس دس ہزار۔ پندرہ پندرہ ہزار۔ بیس بیس ہزار مزدور کام کر رہا ہے دو دو مہینے کام رکا ہوا ہے اور جھگڑا چل رہا ہے مہذب دنیا میں۔ تم نے ایسا معاشرہ کیسے برداشت کر لیا۔ اگر مہذب دماغ تھا، اگر پڑھا ہوا، اگر ہدایت یافتہ دماغ تھا اس حصۂ انسانیت کا تو یہ برداشت کیسے کر لیا۔ کہ اتنا نقصان اپنے ملکوں کو پہنچا دو۔ لیکن نقصان پہنچ رہا ہے

مَیں ان کو سمجھاتا ہوں

جب بھی باہر جاتا ہوں دَورے پر (کہ جبتک) اسلامی تعلیم پر عمل نہیں کرو گے یہ مصائب جو تمہارے ساتھ چمٹے ہوئے ہیں ان سے نجات نہ پاسکو گے۔ روحانی اور اخلاقی لحاظ سے تو وہ دیوالیہ ہیں ہی۔ وہ آپ اسے مانتے ہیں۔ لیکن مادی لحاظ سے بھی تم دیوالیہ ہو عملاً۔ اور یہ آپ نے جا کے سمجھانا ہے۔ اس واسطے مَیں نے بڑا سوچا ایک منٹ کے لئے بھی ہم سو نہیں سکتے اگر ہم اپنی ذمہ داری سمجھنے والے ہوں۔ تو چوکس اور بیدار ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے رہو توبہ کرو تا حسنات سے جو بڑھ گئی ہیں تمہاری سیئات وہ خدا تعالیٰ معاف کر دے توبہ کے نتیجہ میں۔ اور دعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فضل سے ایسے سامان پیدا کرے کہ جو ہم حقیر سے اعمال، اعمالِ صالحات اس کے حضور پیش کر رہے ہیں وہ عظیم وجود جو ہے وہ ہستی اللہ جلّ جلالہٗ وعزّ اسمہٗ جس نے سارے جہانوں کو پیدا کیا اور اس کی بادشاہت اور حکم ان میں چل رہا ہے وہ ہم عاجزوں کے اعمال کو قبول کر لے اور دعائیں کرو کہ اے خدا! ہمارے حقیر جو اعمال ہیں وہ تو قبول بھی کر لے تب بھی ہم اپنی ذمہ داریاں ٹھیک طرح نباہ نہیں سکتے جبتک تو زائد نہ دے جس کا تو نے وعدہ دیا ہے وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ تب آپ اس قابل ہوں گے کہ وہ ذمہ داریاں نباہ سکیں جو آپ کے کندھے پر ڈالی گئی ہیں۔

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد صحت دے کہ کام تو میں اب بھی کر رہا ہوں) تا اس سے بھی زیادہ کام کروں۔

درخواستہائے دُعا

۱۔ خاکسار کئی ماہ سے بیمار چلا آرہا ہے گو پہلے کی نسبت آرام ہے مگر مرض سے کلیۃً آرام لازم ہے احباب کرام کی خدمت میں دردِ دل سے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔
(ماسٹر امیر عالم ۷۔ بسول لائن ملک انور روڈ شیخوپورہ)

۲۔ مکرم شیخ محمد شریف صاحب سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ اوکاڑہ ضلع ساہیوال کے پوتے عزیزم منصور احمد کی بائیں ٹانگ کی ہڈی مکان کی چھت پر سے گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے احباب کرام سے عزیزم کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اوّل)

۳۔ خاکسار کی طبیعت ان دنوں خراب رہتی ہے اور بہت سی پریشانیوں کا سامنا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضلوں سے خاکسار کو صحت دے اور پریشانیوں کو دور فرمائے آمین (محمود انور چیمہ کاتب الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انڈونیشیا میں خدام الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کی سالانہ تربیتی کلاس

◉ ۴۷۴ خدام و ناصرات کی شرکت ◉ ڈپٹی کمشنر صاحب کا خطاب ◉ مختلف دینی مقابلے

◉ تقسیم انعامات

(مکرم مفتی ظفر احمد صاحب شاہد مبلغ مقیم انڈونیشیا)

اس سال خدام الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ انڈونیشیا کی سالانہ تربیتی کلاس پروو کرتو (Pemoo Kerto) وسطی جاوا میں منعقد ہوئی۔ کلاس ۲۳ر دسمبر سے ۳۱ر دسمبر تک جاری رہی۔ اس سال گو تمام سکولوں اور کالجوں میں چھٹیاں ایک وقت میں نہیں ہوئی تھیں لیکن پھر بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری نہایت خوش کن تھی۔ مجموعی طور پر ۴۷۴ خدام و ناصرات نے کلاس میں شمولیت اختیار کی۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

خدام ۲۱۶ - ناصرات ۱۸۷ - اطفال ۵۶ - بنات ۱۵ = کل ۴۷۴

اس کے مقابلہ میں پچھلے سال صرف ۲۷۴ خدام و ناصرات شامل ہوئے تھے۔

کلاس کے افتتاحی اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد خاکسار نے دعا کرائی۔ دعا کے بعد صدر صاحب کمیٹی نے اپنی رپورٹ پیش کی اور ڈائریکٹر صاحب نے کلاس کی غرض و غائیت اور پروگرام سے آگاہ کیا اس کے بعد مکرم ڈپٹی کمشنر صاحب علاقہ کی تقریر پڑھ کر سنائی گئی جو انہوں نے کمال مہربانی سے اس موقعہ کے لئے لکھ کر بھجوائی تھی تو ان کی تقریر کا ترجمہ اختصار کے ساتھ درج ذیل ہے۔

"حاضرین و حاضرات!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

ہم خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ محض اس کے فضل سے ہمیں اس جگہ اکٹھے ہونے کا موقعہ ملا ہے۔ جو احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیتی کلاس ہے جو تحصیل بالوراڈن ضلع بایوماس میں منعقد ہوئی ہے۔

ہم ان تمام بزرگان جماعت احمدیہ خدام الاحمدیہ۔ ناصرات الاحمدیہ۔ حاضرین اور حاضرات کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ جو ایک عظیم تربیتی پروگرام کے تحت یہاں جمع ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے ہم امید رکھتے ہیں کہ اس نیک مقصد سے حکومت کو روحانی طور پر مدد ملے گی۔

ہم اس پروگرام کو بھی خوش آمدید کہتے ہیں کیونکہ اس پروگرام کی وجہ سے ہماری عزت افزائی ہوئی ہے اور خاص کر اس گاؤں پالو آران (Palur Aran) کو ایک ہفتہ تک روحانی ماحول میسر رہے گا۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ آپ اس دیہاتی ماحول میں خوشی محسوس کریں گے اور ہمیں امید ہے اور آپ اس بات میں ہمارے ساتھ اتفاق کریں گے کہ تربیتی کلاس کا کامیاب ہونا کسی جگہ یا مقام سے تعلق نہیں رکھتا۔ بلکہ اس کی کامیابی کی اور وجوہات ہیں اور وہ ہیں علم اور عمل۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر علم بغیر عمل کے اور عمل بغیر علم کے ہے تو اس ماڈرن زمانہ میں ہمارا قدم آگے نہیں بڑھ جا سکتا۔ اگر عمل اور علم دونوں اکٹھے ہوں تو تب ہی کامیابی حاصل ہو سکتی ہے اور یہ نمونہ یہاں نظر آتا ہے

یہ بھی ضروری ہے کہ میں آپ کو یاد دلاؤں کہ آپ انڈونیشیا کے نوجوانوں کا ایک حصہ ہیں اور محب وطن ہیں جنہوں نے آئندہ ہماری جگہ لینی ہے۔ آپ لوگ ایک دیندار جماعت ہیں جو اپنے عقیدہ کے مطابق یہاں علوم دین سکھائیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر باشندہ کو اپنے اپنے عقیدہ کے مطابق دین سیکھنے اور عمل کرنے کی کھلی آزادی ہے۔ اگر کسی کو جبر کر کے روکا جائے یقیناً اس میں منافقت پیدا ہو جائے گی۔ لیکن دین سے تعلق رکھنے والا ہر سمجھدار انسان یہ سوچے گا کہ ہر سچی بات صرف خدا کی طرف سے آتی ہے اس لئے شک کرنے والے لوگوں میں شامل نہیں ہونا چاہیئے۔ آخر میں ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ وطن عزیز کی حفاظت ہمارا سب کا فرض ہے اور اس میں سب کا شامل ہونا ضروری ہے اختلاف عقیدہ کی وجہ سے ملکی حفاظت میں فرق نہیں آنا چاہیئے۔

اس کے بعد مکرم پی آئی پی P.I.P سمنٹری صاحب انجینئر نے مکرم پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی نمائندگی میں تقریر کی چونکہ مکرم رئیس التبلیغ صاحب بھی بوجوہ افتتاح کے موقعہ پر تشریف نہیں لا سکے تھے۔ اس لئے ان کی نمائندگی خاکسار نے کی اور طلباء (خدام و ناصرات) کو تلقین کی کہ وہ اس بابرکت موقعہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور علوم دین سیکھیں تاکہ اپنی اپنی جماعت میں جا کر باقی خدام و ناصرات کو سکھا سکیں دعا کے بعد افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد تمام خدام و ناصرات کو چار کلاسوں میں تقسیم کر دیا۔

اوّل - اطفال و بنات میٹرک سے کم

دوم - میٹرک تک تعلیم یافتہ

سوم - الف۔ اے تک

چہارم - الف اے سے اوپر کالجوں کے طالبعلم۔

ان تمام کلاسوں کو پڑھانے کے لئے تیرہ ۱۳ احباب کی بطور اساتذہ خدمات خدمات حاصل کی گئیں۔ اور چونکہ خدام اور ناصرات کی علیحدہ علیحدہ کلاسیں تھیں اس لئے یہ کل دس کلاسیں بن جاتی ہیں۔ اور ان اساتذہ میں مکرم منیر الاسلام صاحب۔ مکرم صیوطی عزیز صاحب اور مکرم راؤن احمد انور صاحب بھی شامل ہیں۔

خاکسار چونکہ اس وقت تاسک ملایا میں معلمین کلاس کے ڈائریکٹر کے فرائض ادا کر رہا تھا۔ اس لئے میرے لئے یہاں وقت دینا مشکل تھا ان باقاعدہ کلاسز کے علاوہ روزانہ مجموعی طور پر چار معزز بزرگ لیکچر دیتے تھے۔ جو خالص تربیتی ہوتا تھا۔

تہجد اور درس

اس کے علاوہ روزانہ باجماعت تہجد کی نماز کا انتظام تھا۔ اور صبح کی نماز کے بعد درس قرآن کریم ہوتا تھا آخری دن خدام و ناصرات کے امتحانات لئے گئے اور اوّل اور دوم آنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

اسی طرح مجموعی طور پر اچھی کارکردگی کرنے والے خدام اور ناصرات کو انعامات دیئے گئے نیز حسن قرأت، دینی معلومات اور تقاریر میں بھی اوّل اور دوم آنے والے خدام و ناصرات کو انعامات دیئے گئے

امتحانات کے نتائج کا مختصر خاکہ درج ذیل ہے۔

میٹرک کلاس:-

اوّل: اوان توفیق اوّل - جماعت بانڈونگ

دوم: ساری محمودہ بگورا

الیف - اے:-

اوّل:- ہیری مالا (خادم) کیالوران

دوم: آئیپ ہیلفن " چرلون

سوم: سوتاوی جایا " جاکرتہ

الیف - اے سے اوپر

اوّل: اوان توفیق " بنڈونگ

دوم: آئیپ سیف الدین " پاراکن سالک

سوم: سیف الدین جوکیا کرتا

تمام خدام و ناصرات میں سب سے زیادہ نمبر اوان توفیق نے حاصل کئے۔ انہوں نے ۷۴۲ نمبر حاصل کئے۔

حسن قرأت - دینی معلومات اور تقاریر میں اوّل دوم سوم پوزیشن حاصل کرنے والوں کی تفصیل یہ ہے۔

۱- حسن قرأت

اوّل: افندی (خادم) سنگا پارنا

دوم: ٹونی " بانڈونگ

سوم: جاجت سوڈراجت " پاراکن سالک

۲- تقاریر

اوّل: آئیپ سیف الدین " پاراکن سالک

دوم: سیف الدین " جوکیا کرتا

سوم: مبارکہ نامرہ وانا میگرا

۳- دینی معلومات - یہ مقابلہ گروپوں میں ہوا تھا

اوّل: گروپ ۸ اس گروپ میں مندرجہ ذیل خدام شامل تھے۔

چیسیچپ - احمدیانی - ڈوڈی

دوم: گروپ ۱۹ - سلوویجایا اور ادگی

سوم: گروپ ۱ - شفاعت - سیف الدین اور ظفر۔

اختتام۔

آخری روز مکرم رئیس التبلیغ صاحب جاکرتہ سے تشریف لائے اور خدام اور ناصرات کو اپنی قیمتی نصائح سے سرفراز فرمایا۔ اور کلاس کے بابرکت ہونے اور دینی علوم کو سیکھنے کی طرف اور آگے دوسروں کو سکھانے کی طرف توجہ دلائی اور جو خدام اور ناصرات

(باقی صفحہ ۱۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان جانے والے احباب مطلع رہیں

ایسے احمدی احباب جو قادیان جانے کا ارادہ رکھتے ہوں اور وہ پاکستان کے رہنے والے ہوں یا غیر ملکی - ان کی اطلاع کے لئے بذریعہ اعلان ہذا یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ وہاں، محدود سا کینٹ (درویشان قادیان) ایک محدود ایریا میں رہتے ہیں - جہاں صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر - مساجد مدارس اور دارالضیافت وغیرہ بھی واقع ہیں - چونکہ بعض اوقات بیک وقت جانے والے مہمانوں کیلئے اکرام ضیف کے تحت ان کے مناسب حال قیام وطعام کے انتظامات میں دقت پیدا ہو سکتی ہے اسلئے مناسب سمجھا گیا کہ ایسے جانیوالے احباب روانگی سے چند دن قبل نظارت خدمت درویشان ربوہ سے مشورہ کر لیں تاکہ وہاں کی صورت حال کے تحت ان کی راہنمائی کی جا سکے اور انہیں وہاں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہونے پائے - عہدیداران جماعت بھی براہ مہربانی اس نوٹ فرمالیں اور وقتاً فوقتاً اپنی جماعت میں اس کا اعلان کر دیا کریں تاکہ یہ امر احباب جماعت کے مستحضر رہے -

(ناظر خدمت درویشان)

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی پندرہ روزہ سالانہ مرکزی تربیتی کلاس ۲۴ اپریل سے ۷ مئی تک ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی تمام امراء اضلاع و مقامی نیز صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ مربیان و معلمین کرام، قائدین اضلاع و مقامی کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے علاقہ کی جملہ مجالس کی سو فیصد نمائندگی کے لئے پوری پوری کوشش فرمائیں - جزاکم اللہ احسن الجزاء -

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اب وعدوں کا وقت نہیں وصولی کا ہے

تحریک جدید کا سال رواں اپنے چھٹے ماہ میں داخل ہو چکا ہے ظاہر ہے کہ وعدوں کا مزید طوالت اختیار کر گیا تو وصولی کا کام سال کے بقیہ وقت میں تسلی بخش نہ ہو سکے گا لہذا اب وصولی کی طرف بھرپور توجہ فرمائی جائے - ایک نیک مثال جماعت احمدیہ گوٹھ گوندنی ضلع حیدرآباد کی سامنے آئی ہے وہ سال رواں کی ذمہ داری بقدر ۲۲۲ روپے سے کلی طور پر عہدہ برا ہو چکی ہے جزاہم اللہ تعالیٰ - دیگر جملہ جماعتیں بھی اب اولین وقت میں چندہ کی رقوم کو سو فیصد تک پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں (وکیل المال اول تحریک جدید)

بقیہ صفحہ ۵

متاہلوں میں شامل ہو سکتے تھے ان میں انعامات تقسیم فرمائے اور اس کے بعد اجتماعی اجتماعی دعا کروائی نوٹ: اس کلاس کے موقعہ پر تمام خدام اور اطفال نا صرات احمدی گھروں میں رہائش پذیر تھے بعض غیر احمدیوں نے بھی خدام کو اپنے گھروں میں ٹھہرایا ہوا تھا

جزاہم اللہ احسن الجزاء

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھُوَ النَّاصِر
کراچی میں
معیاری سونا کے معیاری زیورات
خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
الرؤف جیولرز
۱۶- خورشید کلاتھ مارکیٹ، حیدری، شمالی ناظم آباد
کراچی
فون نمبر ۶۱۷۰۶۹

الحمرا شاپنگ سنٹر سرگودھا
فون ۳۸۲۲
شہر کے خوبصورت ترین علاقہ چوک سٹیڈیم روڈ کار پر اپنی پسند کی دکان یا دکان کے لئے پلاٹ خریدیئے۔
بکڈپو، میڈیسن ہاؤس، بیکری، فروٹ شاپ، کریانہ سٹور دفاتر جنرل سٹور وغیرہ کسی بھی اچھے کاروبار کے لئے جرأت مندانہ قدم اٹھائیے۔
رابطہ کیلئے
الحمرا اسٹیٹس ۶۹۹/A سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

آپ کا مال آپ کے پاس
اور کیور ٹیو میڈیسن کمپنی میں آپکا حصہ بھی!!
پائلز کیور PILES CURE
اکسیر رانی کھیت گولیاں اور ٹیکے اور
ویٹرنری ادویات سمیت 234 کامیاب مجربات (SPECIFICS)
کے عظیم بزنس میں شراکت بذریعہ ہول سیل لاٹ سکیم (LOT SCHEM) کی تفصیلات اور لٹریچر مفت حاصل کریں
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور - کراچی - ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴
ہمارے دواخانہ آپ کو معلوم ہو کہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
مشہور دواخانہ
رجسٹرڈ
ہو چکا ہے
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند
حضرت حکیم نظام جان رح
ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ (حکیم نظام جان مرحوم والا)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
کراچی ۹۲۹/۷ طارق روڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسٹم سے اپنا بیگیج (BAGGAGE) اور تجارتی سامان کلیئر (CLEAR) کروانے کے لیے ہم سے رجوع کریں

کانٹی نینٹل کارگو سروسز

۱۲-ڈی III فلور موٹن داس بلڈنگ ایم اے جناح روڈ۔ کراچی

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابلِ اعتماد اصولی علاج کیلئے

مطب ناصر دواخانہ۔ گولبازار ربوہ - فون نمبر ۵۳۴

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کیلئے

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام (ھوالشافی) **دواخانہ حکیم نظام جان**

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲۔ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ـــــ فون نمبر ۷۳۹۹۷

ربوہ کا پتہ:۔ مکان نمبر ۱۵/۳ نزد نام کنڈ گارڈن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ) دوائی اور مشورہ کے لئے تشریف لائیں

موجودہ دور میں جدید ڈیزائن کے زیورات خریدنے یا آرڈر پر بنوانے کا واحد مرکز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱-فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ) فون نمبر ۸۱۰۹۷۴

۱۲-ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ) پروپرائٹر:۔ **میاں عظیم قادر اینڈ سنز**

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لیے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶-نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹرز)

تشریف لائیں

فون نمبر ۶۸۱۲۶/۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

فرلش میڈیسن کمپنی کی مسلسل محنت کے چند سال بہترین کارکردگی خدمت کی شاندار مثال

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھنا چاہیئے

آپ اپنے سرمایہ کو گردش میں رکھیئے اور اس میں کمی نہ آنے دیں

فرلش میڈیسن کمپنی آپ کیلئے سرمایہ کاری کی نئی راہیں کھولتی ہے! ہماری منفعت بخش ادویات کی لاٹوں میں سرمایہ کاری کیجئے اور سال میں دو دفع پُرکشش منافع حاصل کریں اس میں نقصان کا قطعی احتمال نہیں ہے! اس طرح آپ کے اس ادارہ میں مزید وسعت بھی ہوگی۔ اور آپ بیشمار دکھی لوگوں کی دعاؤں کے بھی حقدار بنیں گے۔ بہتر کام میں

بہتر سرمایہ کاری کیجئے

ہم انشاء اللہ پوری کوشش انتھک جدوجہد اور بہترین سوچ کے ساتھ آپ کے سرمایہ کو بڑھائیں گے۔ اور صمیم قلب کے ساتھ منافع منصفانہ طور پر تقسیم کریں گے۔ آپ کا اپنا ادارہ جس میں آپ کا شاندار تعاون ہماری کوشش شامل ہے۔ دن بدن ترقی کی طرف گامزن ہے۔

فرلش میڈیسن کمپنی تھوک، انگریزی ادویات فروش

سٹاکسٹ:
فائزر لیبارٹریز
وائیتھ
پروٹر اینڈ گیمبل کمپنی

I-51 بلاک نمبر ۹۔ نزد سٹی بس سٹاپ۔ سرگودھا۔ (دکان و دفتر)

پروپرائٹر:۔ ایم اشرف چوہدری۔ سرگودھا۔

دارالرحمت کے بالمقابل کالونی دارالفتوح کے بہترین بلاک جی کے رہائشی پلاٹ ۵ مرلہ، ۱۰ مرلہ کی فروخت خدا تعالیٰ کے فضل سے شروع کر دی گئی ہے۔ فوری قبضہ، فوری رجسٹری ہموار جگہ

میٹھا پانی نیز

حق شفع سے مبرا ہے

پانچ پانچ مرلہ کے رہائشی پلاٹ بالمقابل دارالنصر شرقی

دس دس مرلہ کے رہائشی پلاٹ نزد مسجد اقصیٰ جانب

موضع کھچیاں۔ میٹھا پانی، ہموار زمین سستی قیمت نیز

اندرون ربوہ و مضافاتی کالونیوں میں موزوں

رہائشی پلاٹس قابلِ فروخت ہیں

خواہشمند حضرات خدمت کا موقع دیں

والسلام آپ کا خادم

چوہدری محمد صدیق

پروپرائٹر

فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز نزد ریلوے پھاٹک

اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں بڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ فون نمبر ۵۴۳

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے آپٹیکل سروس

کئی سال سے آپ کی بے لوث خدمت کرنیوالا

واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

• سکنی و زرعی اراضی
• مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت

کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ۔ ربوہ

فون نمبر ۵۳۵

مشہور کاجل

نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

ایک ضروری اعلان

یہ خاکسار الفضل کی وساطت سے ہر خاص و عام کیلئے اعلان کر کے سرخرو ہوتا ہے کہ اگر کسی بھی شخص (مرد یا عورت) کا میرے ذمہ کوئی حق یا مجھ سے کوئی چیز یا کوئی قرضہ لینا ہو تو وہ ایک ماہ تک درخواست کر کے یا بالمشافہ مل کر اپنا معاملہ (حساب) صاف کر لے۔ بعد میعاد گزرنے کے حساب صاف سمجھا جائے گا۔ شکریہ۔

(خاکسار فضل دین ۵/۱۵ گولبازار۔ ربوہ)

اچھے دانت اعلیٰ صحت کی ضمانت ہیں

ANTI PYORRHEA - اینٹی پائیوریا ماسخورہ کے لئے قیمت -/۱۵

ANTI CARIES اینٹی کیریز دانتوں کے گھن کے لئے قیمت -/۱۵

ANTI CARIES FOR BABIES اینٹی کیریز فار بے بیز بچوں کے خراب دانتوں کیلئے قیمت -/۱۰

پائیوریا منجن PYORRHEA POWDER دانتوں کی مضبوطی اور خوبصورتی کیلئے -/۶

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ مفت

کیور یو میڈیسن

(ڈاکٹر راجہ ہومیو)

کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

فون ۶۰۶/۶۰۷

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار۔ ربوہ

مشاورت کے ایام میں

حکیم انوار احمد صاحب

ربوہ تشریف لا رہے ہیں

ضرورت مند احباب ان سے مل سکتے ہیں

سرگودھا شہر میں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی دیودار۔ کیل ٹرتل بصورت گیلی جات و پھاڑہ کیز سریا۔ گارڈر۔ ٹی آئرن کیل قبضہ وغیرہ کے حصول کے لئے

سرگودھا شہر میں

عمارتی لکڑی اور لوہے کا بہترین مرکز تھوک و پرچون

پتہ:

چوہدری عبدالکریم اینڈ سنز فون نمبر ۳۹۸۴

دکان ۶۳ غلہ منڈی (پرانا دفتر فوڈ گرین) سرگودھا

بشیر انجینئرنگ انڈسٹریز لمیٹڈ

ایسوسی ایٹس آف

میسرز بشیر اینڈ کمپنی

ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز

(گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری ریلوے ٹیلیگراف ٹیلیفون۔ واپڈا اور دوسرے شعبہ جات)

لوہے کے جستی تار، نیز کاسٹ آئرن کے گھریلو استعمال کے سیوریج پائپ اور لوہے کی ہر قسم کی چادروں کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں

ہیڈ آفس:۔ **حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور** فون نمبر ۵۲۷۸۳، ۴۱۳۳۲۲

شاخیں (i) لوہا مارکیٹ، لاہور فون نمبر ۵۶۰۲۳

(ii) کے ایم سی، ۷۷ گارڈن مارکیٹ لارنس روڈ کراچی فون نمبر ۷۸۵۶۴

فیکٹری ۲۲۔ کلومیٹر (لاہور، شیخوپورہ روڈ) لاہور